بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہنامہ

اخبار احمدیہ

جرمنی

جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان

جلد نمبر 9 | مدیر: نعیم احمد فخر، کتابت و ڈیزائننگ: محمد احمد عاصم شہزاد، رشید الدین۔ ماہ وفا 1383 ہش، بمطابق جولائی 2004ء | شمارہ نمبر 8

ارشادات عالیہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

''نشانات کس سے صادر ہوتے ہیں؟ جس کے اعمال بجائے خود خوارق کے درجہ تک پہنچ جائیں مثلاً ایک شخص خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرتا ہے۔ وہ ایسی وفاداری کرے کہ اُس کی وفا خارق عادت ہو جاوے۔ اُس کی محبت اُس کی عبادت خارق عادت ہو۔ ہر شخص ایثار کر سکتا ہے اور کرتا بھی ہے۔ لیکن اُسکا ایثار خارق عادت ہو۔ غرض اُس کے اخلاق، عبادات اور سب تعلقات جو خدا تعالیٰ کے ساتھ رکھتا ہے اپنے اندر ایک خارق عادت نمونہ پیدا کریں۔ تو چونکہ خارق عادت کا جواب خارق عادت ہوتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھ پر نشانات ظاہر کرنے لگتا ہے پس جو چاہتا ہے کہ اس سے نشانات کا صدور ہو تو اس کو چاہیئے کہ اپنے اعمال کو اس درجہ تک پہنچائے کہ ان میں خارق عادت نتائج کے جذب کی قوت پیدا ہونے لگے،،۔ (ملفوظات جلد 3، صفحہ 211)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جرمنی میں ورود مسعود اور مصروفیات {2}

بروز منگل 18 مئی 2004ء: [illegible]

بریمن میں آمد: [illegible]

بیت السبوح میں آمد: [illegible]

مورخہ 23 مئی بروز اتوار: [illegible]

(بقیہ صفحہ 4)

ہیومینٹی فرسٹ کے کارکنان کے اعزاز میں تقریب

مورخہ 8 مئی 2004ء کو ہیومینٹی فرسٹ نے بیت السبوح فرنکفرٹ میں اپنے تمام کارکنان کے اعزاز میں ایک تقریب [illegible]

ٹیمیں وہاں موجود ہوتی تھی ہیومینٹی فرسٹ کی خدمات سے [illegible]

خدام الاحمدیہ جرمنی کے پچیسویں ’’سلور جوبلی‘‘ اجتماع کا انعقاد

سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجتماع میں بنفس نفیس شرکت اور خطاب

پُرمسرت اور روحانی ماحول میں خدام و اطفال کے ورزشی و علمی مقابلہ جات کا انعقاد

مورخہ 19 تا 21 مئی 2004ء بروز بدھ، جمعرات، جمعہ کو مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے پچیسویں (25) ’’سلور جوبلی‘‘ سالانہ اجتماع کا شہر بادکروئس ناخ میں کامیاب انعقاد ہوا۔ اس اجتماع میں دو دن حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنفس نفیس شریک ہوئے اور اجتماع سے خطاب کے علاوہ کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی فرماتے ہوئے مختلف کھیلوں کے مقابلہ جات کو دیکھنے کیلئے تشریف لے گئے

مورخہ 19 مئی کو بعد دوپہر امیر جماعت جرمنی مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نے مقام اجتماع کا معائنہ کیا اور کارکنان کو جملہ نصائح کیں۔ شام چھ بجکر بارہ منٹ پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ مقام اجتماع میں تشریف لائے تو خدام و اطفال نے جھنڈیاں لہراتے ہوئے پُرزور نعروں کے ساتھ آپ کا استقبال کیا۔ پیارے آقا نے مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کی مرکزی عاملہ اور اجتماع کی انتظامیہ کو شرف ملاقات بخشا اور لوائے مجلس خدام الاحمدیہ لہرایا جس کے ساتھ ساتھ مکرم امیر صاحب جرمنی اور صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے قومی پرچم لہرایا۔ بعد از دعا حضور انور پنڈال میں تشریف لے گئے جہاں آپ نے افتتاحی تقریب کا آغاز فرمایا۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد تقریباً ایک گھنٹہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجتماع سے خطاب فرمایا جس میں اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق زندگیاں گزارنے، احساس ذمہ داری پیدا کرنے، نماز قائم کرنے، تلاوت قرآن کریم میں باقاعدگی اختیار کرنے، اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے، مالی قربانی بالخصوص سو مساجد کی بروقت تعمیر، والدین کی عزت اور احترام کرنے کی طرف توجہ دلائی، نیز خدام کو انٹرنیٹ کی گندگیوں سے بچنے کی تلقین بھی فرمائی۔

اس کے بعد خدام الاحمدیہ جرمنی کے اجتماعات کی پچیس سالہ تاریخ پر مشتمل ایک فیچر پروگرام پنڈال میں نصب بڑی ڈیجیٹل اسکرین پر دکھایا گیا جس کا کچھ حصہ حضور انور نے بھی ملاحظہ فرمایا اور بیت السبوح فرنکفرٹ تشریف لے گئے جہاں احمدی خاندانوں کو شرف ملاقات بخشا۔ ادھر مقام اجتماع میں علمی اور ورزشی مقابلہ جات کا آغاز ہوا جو نماز مغرب و عشاء تک جاری رہے۔

مورخہ 20 مئی: اجتماع کے دوسرے دن کا آغاز نماز فجر اور درس قرآن سے ہوا۔ اس روز بھی خدام و اطفال کے علمی و ورزشی مقابلہ جات جاری رہے۔ [illegible] زبردست مقابلہ اور ایک کبڈی کا نمائشی میچ ہوا۔ وقفہ برائے طعام اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد بڑے پنڈال میں تمام حاضرین کے سامنے خصوصی علمی مقابلہ جات کروائے گئے جو تمام حاضرین نے دیکھے اور سنے۔ بعد ازاں مکرم و محترم امیر صاحب جرمنی نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔

تیسرا دن مورخہ 21 مئی: اس دن کا آغاز بھی نماز فجر اور درس قرآن سے ہوا، اس کے بعد خدام و اطفال کے بقیہ ورزشی اور علمی مقابلہ جات ہوئے۔ خدام و اطفال کی کثیر تعداد ان مقابلہ جات سے محظوظ ہوتی رہی۔ آج خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مقام اجتماع میں خلافت کے موضوع پر ارشاد فرمایا۔ بعد از نماز عصر حضور انور نے خدام و اطفال کے فائنل ورزشی مقابلہ جات میں رونق افروز ہوئے۔

شام ساڑھے چھ بجے عہدیداران خدام الاحمدیہ کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ ہوئی، حضور انور نے نیشنل عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی و مہتممین کا تعارف حاصل کیا اور ضروری ہدایات سے نوازا۔ آخر پر تمام عہدیداران کو حضور اقدس کے ساتھ تصاویر بنوانے کا شرف حاصل ہوا۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بڑے پنڈال میں تشریف لے گئے اور انعامات تقسیم فرمائے۔ بعد از دعا پیارے آقا نے موجود احباب کو توجہ دلائی کہ صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے سو مساجد کی تحریک میں ایک سال میں ایک ملین یورو کی رقم ادا کرنے کا جو وعدہ کیا ہے اُس میں آپ سب لوگ ان کی مدد کریں۔ محترم امیر صاحب نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ جرمنی حضور سے خلافت کی وفاداری کا عہد کرتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ بابرکت اجتماع اپنے اختتام کو پہنچا، اس اجتماع کی ایک دن کی زیادہ سے زیادہ حاضری 7256 رہی۔

(رپورٹ، مبارک احمد شاہد سیکرٹری اجتماع)

مجلس انصار اللہ جرمنی کے 24ویں سالانہ اجتماع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

انصار اللہ جرمنی کے سالانہ 24ویں اجتماع کے تیسرے اور آخری دن حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بارہ بج کر تین منٹ پر اجتماع کے ہال واقع شہر بادہومبرگ میں تشریف لائے۔ احباب نے اپنے پیارے آقا کا استقبال اھلاً وسھلاً و مرحبا اور نعرہائے تکبیر سے کیا اجلاس کی کاروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انصار اللہ کا عہد دوہرایا جس کے بعد نظم پڑھی گئی، حضور انور انعامات کی میز کے قریب تشریف لائے اپنے دست مبارک سے انصار میں انعامات تقسیم فرمائے۔ حاضرین سے صدر مجلس انصار اللہ نے مختصر خطاب کیا جس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطاب کا آغاز فرمایا تشہد اور تعوذ کے بعد حضور انور نے انصار اللہ کو ان کے دستور اساسی کے کچھ مقاصد کی طرف توجہ دلاتے ہوئے انابت الی اللہ یعنی عاجزی اختیار کرتے ہوئے

بقیہ: عرفان الٰہی

قدر، مقابلہ سخت ہو اسی قدر مضبوطی سے مومن کو کھڑا ہونا چاہیے۔ بیٹھ نہیں جانا چاہیے کہ خدا تعالیٰ نے جس سبب طاقتیں دی ہیں۔ کبھی بھی بدگمان نہیں ہونا چاہیے خدا پر کامل یقین ہونا چاہیے۔

گیارھواں طریق: کسی گناہ کو چھوٹا نہ سمجھیں۔ کوئی بات چھوٹی نہیں ہوتی۔ [illegible]

عرفان الٰہی کی علامات

[illegible]

عبادت بجالانے کے بارے میں [illegible]

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

توکل

’’میرے ایک دوست ہیں جو بڑے مہمان نواز تھے۔ ایک دفعہ ایک مہمان آیا۔ [illegible]

(حقائق الفرقان جلد سوم صفحہ 373)

☆اہم اعلان☆

اخبار احمدیہ میں مضامین کی اشاعت و معیار کے حوالہ سے مندرجہ ذیل امور کی طرف احباب جماعت و متعلقہ عہدیداران توجہ فرمائیں۔

1 سیکرٹریان اشاعت سے گزارش ہے کہ وہ متعلقہ جماعت، لوکل امارت و علاقہ جات میں ہونے والی تقریبات کی رپورٹ علیحدہ علیحدہ [illegible] اخبار احمدیہ لکھ کر رپورٹ کریں۔ یاد رہے کہ ماہانہ رپورٹ فارم اخباری رپورٹ کے لیے نہیں ہوتے

2 ایسے احباب مضمون لکھنے کی ترغیب دیں جنہیں خدا تعالیٰ نے یہ صلاحیت بخشی ہوئی ہے مضامین میں حوالہ جات ساتھ دیں اور صدر جماعت، لوکل امراء کی تصدیق کے ساتھ بھجوائیں

3۔ احباب جماعت کو مطالعہ کی ترغیب دیں

4۔ اگر آپ اپنے اخبار کا معیار بلند دیکھنا چاہتے ہیں تو اس کو معیاری مضامین بھجوائیں۔ اگر خبروں کی اشاعت بروقت چاہتے ہیں تو خبریں بروقت (فوراً) بھجوائیں تا بروقت اشاعت ہو سکے۔ اگر ایک خبر مہینہ دو مہینہ کے بعد بھجوائیں گے تو وہ باسی ہو چکی ہوگی کیونکہ اگلی تیاری و اشاعت میں بھی کم از کم چار ہفتے لگتے ہیں۔

سانحہ ارتحال

[illegible] وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ [illegible] احباب سے مرحوم کی مغفرت اور لواحقین کے صبر جمیل کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

عرفان الٰہی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے جلسہ سالانہ ۱۹۱۹ کے موقع پر ایک پُر معارف تقریر فرمائی جس میں حضورؓ نے عرفان الٰہی کی حقیقت کو عام فہم انداز میں بیان فرمایا ہے۔ حضورؓ نے اپنی اس تقریر میں عارف باللہ بننے کی ابتدائی شرط تزکیہ نفس کو حاصل کرنے کے طریق، نفس کی اصلاح اور تربیت کے مضامین بیان فرمائے ہیں۔ اس کا مفصل خلاصہ قارئین کرام کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ تاکہ ان باتوں پر عمل کر کے چھوٹی چھوٹی برائیوں سے بچتے ہوئے اور نیکیوں کو اپناتے ہوئے ہم سب خدا تعالیٰ کا عرفان حاصل کر سکیں

عرفان الٰہی کی ضرورت

ہر انسان کو عرفان الٰہی کی ضرورت ہے۔ بہت لوگ ایسے ہیں جو نمازیں پڑھتے، روزے رکھتے، حج کرتے، زکوٰۃ دیتے، صدقہ وخیرات کرتے اور دعائیں مانگنے کے باوجود لذّت اور سرور کو حاصل نہیں کر سکتے۔ خدا کو نہیں پا سکتے۔ غرض بہت سے لوگ خواہش رکھتے ہیں کہ کسی طرح خدا تعالیٰ کی معرفت اُنہیں حاصل ہو جائے، خدا تعالیٰ کی محبت انہیں حاصل ہو جائے۔ مگر ایسا نہیں ہوتا کیونکہ ہر ایک چیز کے حاصل کرنے کی خاص ترکیبیں ہوتی ہیں جب تک ان کو استعمال نہ کیا جائے وہ چیز حاصل نہیں ہوتی۔

عرفان الٰہی کے معنی

عرفان کے معنی ہیں فکر اور غور کے بعد انسان کو اللہ تعالیٰ کی ہستی کا علم ہو جائے اور وہ اپنے رب کو پہچان لے۔ یعنی انسان نے خدا کی جو صفات آسمانی کتاب میں پڑھی، سنی اور معلوم کی ہوں وہ جس ہستی میں پائی جاتی ہیں وہ ان صفات کا مشاہدہ کر لے۔ اسے معلوم ہو جائے یعنی عرفان الٰہی حاصل ہو جائے۔

عرفان الٰہی کے حصول کے طریق

دنیا میں چھوٹی سی چھوٹی چیز کو حاصل کرنے کے لیے محنت کرنی پڑتی ہے خدا تعالیٰ کو پانے کے لیے بھی مجاہدات اور شدید محنت کی ضرورت ہے اپنے نفس کو ٹکڑے ٹکڑے کر دینے، اپنے نفس کو مٹا دینے اور اپنے آپ کو خدا کی محبت میں بھلا دینے کے بعد یہ نعمت حاصل ہو سکتی ہے۔ دُعا کے ذریعہ خُدا مل سکتا ہے مگر دُعا کے ساتھ ساتھ ذرائع اختیار کرنا بھی ضروری ہیں۔ کوئی شادی کرے بیوی کے پاس تو نہ جائے اور اولاد کے لئے صرف دعا کرنے سے اس کی دعا قبول نہیں ہوگی۔ کیا ایک طالب علم سارا دن اُلٹا لٹکا رہے تو پاس ہو جائے گا، یا ایک لوہار کام سیکھنے کے لیے سارا دن نماز پڑھتا رہے تو کام سیکھ جائیگا؟ ہرگز نہیں۔

معرفت الٰہی کے حاصل کرنیکے تین طریقے

اوّل:۔ انسان دعا کرے

دوم:۔ کوشش کرے

سوم:۔ صحیح طریقے سے کوشش کرے

کامیابی کے دو اصول

ا:۔ عام اصول مثلاً علم حاصل کرنے کے لئے مدرسہ (سکول) جانا

۲:۔ خاص گُر مثلاً خاص فارمولے یاد کرنے سے الجبرا کا علم آجاتا ہے۔

عرفان الٰہی کا تعلق قلب سے ہے زبان سے نہیں

معرفت الٰہی کی اصل حقیقت کو لفظوں میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ عرفان الٰہی خدا کو پا لینے کو کہتے ہیں جب تک دو چیزوں میں مشارکت نہ ہو ان کا آپس میں تعلق نہیں پیدا ہو سکتا جیسے بھینس اور علوم میں مشارکت نہیں ہے۔ خدا کا عرفان اسی وقت حاصل ہو سکتا ہے جب کہ خدا سے مشارکت پیدا ہو جائے اور خدا کی صفات انسان کے اندر آجائیں۔

صفات الٰہی کے حصول کے طریق

ا:۔ سب سے پہلے انسان کو خدا تعالیٰ کی صفات کا علم ہونا ضروری ہے ۲:۔ قلب (دل) بدیوں سے صاف ہو۔ عرفان الٰہی کے حاصل ہونے میں اول روک ارتکاب گناہ ہے۔

ارتکاب گناہ کی تین صورتیں

ا:۔ بعض لوگوں کو بعض بدیاں معلوم ہی نہیں ہوتیں اور لاعلمی میں وہ ان کے مرتکب ہو جاتے ہیں۔ پس ضروری ہے انسان بدیوں سے واقف ہو۔

۲:۔ انسان کو گناہوں کا تو علم ہوتا ہے لیکن وقت پر ایسا جوش آتا ہے کہ انسان ایک لمحہ کے لئے اپنا سب علم بھول جاتا ہے

۳:۔ انسان کو معلوم ہوتا ہے کہ فلاں حرکت بدی ہے اور اس کا ارتکاب کرتے وقت اسے یاد بھی ہوتا ہے کہ یہ بدی ہے مگر پھر بھی کر بیٹھتا ہے۔

بعض اوقات بدیوں کا ارتکاب کرنے والا اخلاقی یا مذہبی مجرم نہ ہوگا بلکہ کسی خاص دماغی بیماری کا نتیجہ ہوگا۔ ایسی روحانی بیماریوں کا علاج طبّی طور پر ممکن ہے جن کا علاج ڈاکٹروں سے کروایا جائے۔

گناہوں سے بچنے کا علاج

اوّل طریق:۔ انسان اپنا پچھلا حساب درست کرے۔ جو حساب خراب ہو چکا ہو اسے صاف کرلے یعنی توبہ کرے۔ صرف منہ سے توبہ کہہ دینے سے توبہ نہیں ہو جاتی۔ اسکے لئے چند امور کو اختیار کرنا ضروری ہے۔

توبہ کی سات شرائط

ا:۔ انسان اپنے گذشتہ گناہوں پر ندامت کا احساس پیدا کرے۔

۲:۔ پچھلے فرائض جس قدر رہ چکے ہیں ان میں سے جن کو ادا کیا جانا ممکن ہو، ان کو ادا کیا جائے۔

۳:۔ جن گناہوں کا ازالہ ہو سکے ان کا ازالہ کردے۔

۴:۔ جس شخص کو دکھ پہنچایا ہو، دکھ کا ازالہ کرنے کے علاوہ اس سے عفو (معافی) طلب کرے۔

۵:۔ جن لوگوں کو نقصان پہنچایا ہو ان سے مقدور بھر احسان کرے۔

۶:۔ اپنے دل میں آئندہ گناہ نہ کرنے کا پختہ عہد کرے۔

۷:۔ اپنے نفس کو نیکی کی رغبت دلائے۔

یہ سات باتیں توبہ کے لئے ضروری ہیں ورنہ توبہ مکمل نہ ہو گی۔

دوسرا طریق:۔ عرفان الٰہی کے لئے حصول تقویٰ ضروری ہے۔ اور حصول تقویٰ کے لیے ضروری ہے کہ انسان اپنے خیالات میں پاکیزگی پیدا کرے۔ بدی کے خیال کو اپنے دل میں نہیں آنے دینا چاہیے۔ خیال وہ بنیادی مادہ ہے جس سے آگے نتائج نکلتے ہیں۔ خیال کوئی معمولی چیز نہیں ہے بیج سے ہی تناور درخت بنتا ہے۔ اس لئے بُرے خیال کو فوراً دل سے نکال دینا چاہیے۔

تیسرا طریق:۔ تیسرا ذریعہ صفات الٰہیہ کو اپنے نفس میں جاری کرنے کا یہ ہے کہ ایسے اعمال جن کے کرنے یا نہ کرنے سے تزکیہ حاصل ہوتا ہے انسان انکو دل میں لائے۔ عرفان الٰہی کے حصول کا صحیح ذریعہ تزکیہ نفس ہے۔

تزکیہ نفس کے طریق

پہلا طریق:۔ انسان بُرے اور ناپاک خیالات کو دل سے دور کرے۔

دوسرا طریق:۔ تزکیہ نفس اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک پہلے بدیوں سے بچانہ جائے اور پھر نیکیوں کو اختیار نہ کیا جائے۔ اوامر اور نواہی کا علم ہونا بھی ضروری ہے تا برائی کو چھوڑ اجا سکے اور نیکی کو اختیار کیا جاسکے۔

تیسرا طریق:۔ تکرارِ عمل کو اختیار کیا جائے۔ بار بار عمل کرے جس سے نفس کو عادت پڑ جائے۔ تکرارِ عمل سے انسان کے ایمان میں خاص ترقی ہوتی ہے اور وہ خدا کا محبوب بن جاتا ہے محبوب سے کون پردہ کرتا ہے چنانچہ وہ خُدا کو دیکھ لیتا ہے اور اسی کا نام عرفان الٰہی ہے۔

چوتھا طریق:۔ جس ہستی کو ہمیں پانا ہے وہ لامحدود ہے، ہمارے اعمال بھی محدود نہیں ہونے چاہئیں۔ اعمال و عبادات پر دوام ہونا چاہیے۔ ایسا نہ ہو کہ کچھ عرصہ جاری رکھے پھر چھوڑ دیے۔

پانچواں طریق:۔ تزکیہ نفس کے لئے نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنی چاہیے۔ استاد کامل سے انسان فائدہ اٹھائے۔ وہ باتیں جو انسان استاد کے ذریعہ چند منٹوں میں سیکھ سکتا ہے، استاد کے بغیر سالوں میں سیکھتا ہے۔

چھٹا طریق:۔ اپنے اعمال کا محاسبہ کرنا چاہیے۔ محاسبہ کی دوقسمیں ہیں۔ ا:۔ محاسبہ کی قسم جز: جو عمل کے ساتھ تعلق رکھتی ہے، اعمال کو درست کرتی ہے اسکی مزید تین قسمیں ہیں (الف) محاسبہ اولیٰ (ب) محاسبہ وسطیٰ (پ) محاسبہ آخری

محاسبہ اولیٰ:۔ کوئی بھی کام کرنے سے پہلے اپنے نفس کا محاسبہ کرے اور اپنے نفس سے دو سوال کرے۔ ا:۔ کام کرنے کی غرض کیا ہے؟ ۲: کس کی خاطر وہ یہ کام کرنے لگا ہے؟ کئی اعمال جو بظاہر نیک معلوم ہوتے تھے در حقیقت بدیاں تھیں مثلاً نماز یا احسان کرنا نیکی ہے مگر ریاء کی خاطر کیا تو بدی بن گئی۔ نیک کام محض خُدا کی خاطر اور بنی نوع انسان کے فائدہ کے لیے کرے۔

محاسبہ وسطیٰ:۔ ہر ایک کام کرتے وقت نفس سے سوال کرے کہ میں اس کام کو کس طرح کرتا ہوں؟ کونسے ذرائع جائز، درست اور ضروری ہیں۔

محاسبہ آخری:۔ کام کرنے کے بعد اپنے دل کا تجزیہ کرے کہ اس پر کیا اثر ہوا ہے یعنی اس میں عُجب اور تکبر پیدا ہوا ہے یا عجز اور تذلل۔

۲:۔ محاسبہ کی قسم کل:۔ تمام اعمال پر اکٹھا محاسبہ کرنا مشکل ہے کیونکہ انسان کو اپنے اعمال بھول جاتے ہیں اس لیے اعمال کو تقسیم کر لینا چاہیے

ا:۔ خدا کے متعلق

۲:۔ اپنے نفس کے متعلق

۳:۔ دوسری مخلوق کے متعلق

اعمال کی اور کئی طرح سے بھی تقسیم کی جاسکتی ہے۔ مثلاً اعمال حسنہ چار قسم کے ہوتے ہیں۔ اوّل: وہ اعمال جن سے انسان کو خود بھی فائدہ پہنچے اور دوسروں کو بھی۔ بعض دفعہ انسان ضد میں آکر انہیں نہیں کرتا۔ دوم: وہ اعمال جن سے انسان کو خود تو نفع نہیں ہوتا مگر دوسروں کو ہوتا ہے۔ سوم: وہ اعمال جن کے نہ کرنے سے اپنے آپ کو نہ تو نفع ہوتا ہے اور نہ نقصان۔ لیکن دوسرے کا نقصان ہوتا ہے۔ چہارم: وہ اعمال جن سے اپنا تو کوئی نقصان ہوتا ہے۔ لیکن دوسرے کو فائدہ ہوتا ہے۔

اس طرح انسان اگر اعمال کو الگ الگ کر کے دیکھے تو عظیم الشان فائدہ یہ بھی ہوگا کہ انسان کو اعمال کی جڑ اور شاخوں کا پتہ لگ جائے گا۔ قرآن کریم کو طوطے کی طرح نہ پڑھا جائے بلکہ پڑھتے وقت جس حکم اور معنی کا ذکر آئے اس پر غور کرے کہ کیا میں یہ کرتا ہوں یا اس سے باز رہتا ہوں؟ انسان اپنے اعمال کو گناہ آلودہ نہیں خیال کرتا پس اگر اسے دوسرے میں کوئی بدی نظر آئے تو اپنا محاسبہ کرے کہ کیا یہ بدی اس سے بھی سرزد ہوتی ہے۔

تزکیہ نفس کا ساتواں طریق:۔ انسان نے جو اوامر اور نواہی معلوم کیے ہیں ان پر غور کرنے کی عادت ڈالے مثلاً نماز کی برکات اور فوائد پر اور جھوٹ، فریب، غداری وغیرہ کے نتائج پر غور کیا جائے۔

آٹھواں طریق:۔ انسان میں مادہ قبولیت یعنی جو بات بتائی جائے اس کی طرف توجہ اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرے۔

نواں طریق:۔ اگر کسی غلطی پر تنبیہ ہو تو اسے برداشت کیا جائے۔ یعنی کسی کو اسکی غلطی بتائی جائے تو اس پر چڑتے ہیں اور اسکی اصلاح نہیں کرتے۔ سمجھانے والا بھی بہت احتیاط سے کام لے۔ یہ نہ ہو کہ جس کو چاہے لوگوں میں ذلیل کرنا شروع کردے۔

دسواں طریق:۔ ناامید نہ ہونا اور اللہ پر کامل توکل کرنا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہمارے اعمال کا کوئی نتیجہ نہیں نکلتا۔ اس لئے کوشش کرنا ترک کردیتے ہیں۔ تم اپنا کام کئے جاؤ اللہ پر توکل کرو کامیاب ہو جاؤ گے۔ جس

(باقی صفحہ 2 پر)

Vol. 9 Monthly Akhbar-e-Ahmadiyya Germany Issue8
National Shoba Tasneef, AhmadiyyaMuslimJamaat, Genfer Str.11, 60437 Frankfurt/M, Tel:069-50688652, Fax:069-506886360, Email: akhbar3@yahoo.com

جماعت احمدیہ جرمنی کی تئیسویں مجلس شوریٰ 2004ء کا انعقاد

جماعت احمدیہ جرمنی کی (23) تئیسویں مجلس شوریٰ 11 جون 2004ء بروز جمعۃ المبارک شام چھ بجے بیت السبوح فرنکفرٹ میں شروع ہوئی، کاروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ ترجمہ کے بعد محترم عبداللہ واگس ہاوزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے اپنے افتتاحی خطاب میں احباب جماعت کو ان پر عائد ہونے والی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک اقتباس پڑھ کر سنایا اور دعا کروائی۔ مربی انچارج مکرم حیدر علی ظفر صاحب نے پچھلے سال سے متعلق شوریٰ کی تجاویز اور ان پر عمل درآمد کی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں معاون سیکرٹری شوریٰ نے ردّ شدہ تجاویز پڑھ کر سنائیں اس دوران شعبہ جات کے سیکریان نے محترم امیر صاحب کے ارشاد پر اپنے اپنے شعبہ سے متعلق تجاویز کو ردّ کئے جانے کی وجوہات پر روشنی ڈالی، اس کے بعد مندرجہ ذیل تین سب کمیٹیوں کا انتخاب عمل میں لایا گیا

1 تعلیم وتربیت کی کمیٹی
2 مال آمد کمیٹی
3 مالی اخراجات کمیٹی

تینوں کمیٹیوں کے جمعہ کی رات اجلاسات ہوئے جو کہ مختلف وقتوں تک جاری رہے، مورخہ 12 جون ہفتہ کے روز 9:30 پر مجلس شوریٰ کے دوسرے روز کی کاروائی کا آغاز ہوا سب سے پہلے تعلیم وتربیت کمیٹی کے سیکرٹری مکرمی عمیر باجوہ صاحب نے تربیت سے متعلق تجویز جو کہ مساجد ومراکز نماز کو آباد کرنے اور نمازیوں کی تعداد بڑھانے کے متعلق تھی کے بارہ میں کی جانے والی کاروائی پڑھ کر سنائی اور ایوان میں سے 7 افراد نے بحث میں حصہ لیا۔ بعد ازاں جرمنی میں احمدی طلبہ وطالبات کے تعلیمی معیار کو بلند کرنے سے متعلق تجویز کے بارہ میں کاروائی پڑھ کر سنائی گئی ایوان میں سے 21 افراد نے بحث میں حصہ لیا مجلس شوریٰ کے تمام اراکین نے اس سے اتفاق کیا کہ تجاویز پر عمل کے لیے جو نقاط مجلس شوریٰ میں پیش کئے گئے ہیں ان کو یکجا کر کے جماعتوں کو بھجوایا جائے یاد رہے کہ یہ دونوں تجاویز صرف گفتگو و بحث کے لیے رکھی گئی تھیں بعد ازاں مال کی آمد سے متعلق سب کمیٹی نے آمد کا بجٹ پیش کیا تفصیلات محترم کلیم اللہ صاحب اور محترم رفیق احمد صاحب نے بتائیں، 100 مساجد کی مد میں ایوان نے بھر پور انداز میں حصہ لیا مال کے اخراجات سے متعلق سب کمیٹی کی رپورٹ محترم رفیق صاحب نے پیش کی، شوریٰ کے مختلف سیشنوں میں مبلغ انچارج محترم حیدر علی ظفر صاحب، محترم داؤد احمد کاہلوں صاحب، محترم خاور افتخار صاحب محترم اظہر الحق صاحب اور چوہدری ظہور احمد صاحب نے مکرم امیر صاحب کی معاونت فرمائی۔

بعد ازاں مرکزی نمائندہ محترمی مولانا حامد کریم صاحب مبلغ انچارج جماعت ہالینڈ کی صدارت میں امیر جماعت جرمنی اور مجلس عاملہ کے اراکین کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔ 314 اراکین میں سے 304 اراکین نے شوریٰ میں شمولیت کی باقی افراد نے بروقت معذرت بھجوائی۔ 62 افراد نے بطور زائرین شمولیت کی۔ 74 افراد نے ڈیوٹیاں دیں تمام انتظامی امور میں لوکل امارت فرنکفرٹ اور ریجنل امارت ہیسن ٹاونس نے بے مثال مدد کی MTA کی ٹیم، ترجمانی آلات کی ٹیم اور ترجمانوں کی ٹیم نے مسلسل خدمات سرانجام دیں، جن میں اعوان صاحب، مظفر رسول صاحب ظفراللہ خان صاحب قابل ذکر ہیں، شاہد عباس صاحب کی ٹیم نے رجسٹریشن کا کام عمدگی سے سرانجام دیا تمام احباب کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ، جزاکم اللہ۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو خدمت دین کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے، آمین۔

جرمنی کے شب وروز

دوسری زوجہ کو بھی جرمنی میں رہنے کی اجازت مل گئی

یہ فیصلہ جرمنی کے صوبہ "رائن لینڈ فالز" کی ہائی کورٹ (Oberverwaltungsgericht) نے جناب ایس خضر (جو اپنے وطن عراق سے 1996 میں ہجرت کر کے یہاں جرمنی میں پناہ گزین ہو گئے تھے) کے ایک مقدمہ کے سلسلہ میں دیا جو کہ جناب خضر نے صوبے کے دفتر امور خارجہ Ausländerbehörde کے خلاف دائر کیا تھا، فیصلہ میں واضع کیا گیا ہے کہ دونوں بیگمات کو جرمنی میں رہنے کا حق ہے کیونکہ ان کے شوہر ایک تسلیم شدہ پناہ گزین ہیں۔ ان کی پہلی زوجہ کو جن سے اُن کی شادی 1977 میں ہوئی تھی جرمن پولیس نے ویزہ کا حق دے دیا تھا جب وہ 1999 میں یہاں آ کر اپنے شوہر کے ساتھ رہیں جبکہ دوسری زوجہ جن کے ساتھ خضر نے 1990 میں شادی کی تھی ان کو جرمن پولیس نے درخواست برائے زیرِ غور کے تحت ویزہ دیا جو تین تین ماہ کا ہوتا ہے۔ اس فیصلہ کے خلاف ہائی کورٹ میں انہوں نے اپیل کی اور اسطرح جج صاحبان نے اپنی نوعیت کا خاص فیصلہ دیا جس کے مطابق دوسری زوجہ کو بھی جرمنی میں رہنے کا وہی حق حاصل ہے جو کہ پہلی زوجہ کو مل چکا ہے۔ عدالت نے فیصلہ میں یہ بھی واضع کر دیا ہے اس کو مستقل قانونی مثال نہیں بنایا جاسکتا کیونکہ خطرہ ہے کہ مسلمان اپنے حرم میں موجود تمام بیویوں کو یورپ میں بسانے کے لیئے لے آئیں گے اس طرح قانون کا غلط استعمال ہوسکتا ہے۔ اسی طرح عدالت نے میونسٹر کی ایک مالی عدالت اور کاسل کی سوشل عدالت کے دیئے ہوئے فیصلہ جات کی روشنی میں یہ بھی لکھا کہ دوسری بیوی انکم ٹیکس کے معاملے میں خاوند کے ساتھ شامل نہیں ہوسکتی (یاد رہے جرمنی میں میاں بیوی میں سے ایک کو کم ٹیکس ادا کرنا پڑتا ہے) مگر خاوند کے ریٹائر ہونے کی صورت میں پنشن دونوں بیویوں میں برابر تقسیم ہوگی۔ جرمن قانون ایک سے زیادہ شادیوں کی حوصلہ شکنی کرتا ہے۔ ایک اخبار کے مطابق انٹرنیٹ فورم muslim-heirat.de اُن مسلمانوں کی دوسری شادی کے لیئے ضرورت رشتہ کا اشتہار دینا پسند نہیں کرتا جن کو جرمنی میں دوسری بیوی لانے کی اجازت نہیں ہے۔ اکثر مسلمان تنظیمیں اس معاملے میں محتاط رویہ اختیار کیئے ہوئے ہیں۔

جاپان نے جرمنی سے ائرشپ (Zeppelin) خرید لیا

جرمنی کی ایک فرم نے ایک جدید ائرشپ (Zeppelin) جاپان کو فروخت کیا ہے جو کہ ماہ جولائی میں جاپان کیلئے جرمنی کے بندرگاہ Friedrichshafen جو کہ Bodensee میں واقع ہے سے اُڑے گا۔ نئی ٹیکنالوجی سے تیار کیا گیا ائرشپ Zeppelin تقریباً تیس دن میں 15000 km کا فاصلہ طے کر کے جاپان پہنچے گا۔ یاد رہے ۱۹۲۹ء میں بھی اسی طرح کا Graf Zeppelin زمین کا چکر لگا کر جاپان کے شہر ٹوکیو پہنچا تھا۔ جاپان نے یہ ائرشپ سیاحوں کو سیر کروانے اور اشتہار دینے کیلئے خریدا ہے۔ اس پہلے سودے کی وجہ سے مارکیٹ پر اچھا اثر پڑا ہے اور دوسری کئی کمپنیوں نے اسے خریدنے کی خواہش کی ہے۔ ۱۹۹۷ء میں تیار کئے گئے Zeppelin NT کی کامیابی کے بعد دو اور Zeppelin تیار کئے گئے جن کے ذریعہ اب تک 36500 سیاحوں کو سفر کرنے کا موقع ملا اور انہوں نے اس کی تین سو میٹر اونچی اڑان (جو شور سے پاک تھی) کا مزہ لیا۔ نیا ائرشپ 75 میٹر لمبا ہے اور اس میں ۱۲ مسافر بیٹھ سکتے ہیں۔ یہ بالکل نئی طرز پر سے تیار کیا گیا ہے اور اس میں استعمال کی گئی ہیلیم گیس آگ لگنے سے محفوظ ہے۔ یاد رہے دنیا کا سب سے پہلا Zeppelin امریکہ کی Lakeharst میں جل کر تباہ ہو گیا تھا۔ جس میں سوار سب کے سب لوگ بھی ہلاک ہو گئے تھے۔

بقیہ حضور ایدہ اللہ کی جرمنی میں مصروفیات

دو دریاؤں، دریائے رائن اور دریائے موزل کے سنگم پر واقع اس تاریخی شہر کی تاریخ میں آج یہ خوش کُن اور بابرکت اضافہ تھا۔ اس سے پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے بھی برطانیہ سے تشریف لا کر اس شہر کو رونق بخشی تھی۔ جماعت احمدیہ جرمنی کا یہ ریجن 6 چھ جماعتوں پر مشتمل ہے اور یہاں آباد شمع احمدیت کے پروانوں نے دن رات ایک کر کے وقار عمل یعنی خود ہاتھ سے کام کر کے اور مثالی مالی قربانی کر کے خدا کا یہ گھر اٹھارہ ماہ میں مکمل کیا ہے۔ مسجد کا کُل رقبہ چوبیس سو اسکوائر میٹر ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت السبوح فرنکفرٹ سے بارہ بج کر پینتالیس منٹ پر کوبلنز کی طرف قافلہ کے ساتھ روانہ ہوئے اور یہاں مسجد بیت الطاہر کے احاطہ میں 14:10 پر آپکی کار جوں ہی داخل ہوئی ناصرات احمدیہ کے ایک گروپ نے اھلاً وسھلاً اور انی معک کے نغمات فضاء میں بکھیرے اور احباب جماعت نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کیے۔ ریجن رائن موزل کے امیر مکرم قمر محمود شیخ صاحب اور مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مکرم ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب نے آگے بڑھ کر حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور پُر نور نے از راہ شفقت دونوں کو مصافحہ کا شرف بخشا۔ ایک طفل نے اپنے پیارے آقا کی خدمت میں پھولوں کا خوبصورت گلدستہ پیش کیا۔ حضور انور نے جب استقبال کے لیے آئی ہوئی لجنہ کی عہدہ داروں کی طرف توجہ فرمائی تو ریجنل صدر صاحب و دیگر عہدہ داروں نے اپنے آقا اور حضرت بیگم صاحبہ کا تہنیاتی فقرات سے استقبال کیا۔ ایک وقف نو بچی نے حضرت بیگم صاحبہ کی خدمت میں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد کے اندر بنی ہوئی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے اور دو بج کر بیس منٹ پر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نماز کے فوراً بعد مکرم امیر صاحب جرمنی نے احباب سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ الحمد للہ آج خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنفسِ نفیس ہم میں موجود ہیں اور مسجد کا افتتاح فرما رہے ہیں اس ریجن میں کافی فعال جماعت احمدیہ موجود ہے اور آج اُن کا خواب شرمندہ تعبیر ہوا ہے جن احباب نے اس مسجد کی تعمیر میں اپنے اوقات کی مثالی قربانی کرتے ہوئے حصہ لیا تھا ان میں سے دس افراد کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سرٹیفیکیٹ عطا فرمائیں گے۔ اس کے بعد حضور نے اپنے دست مبارک سے ان افراد کو اسنادِ خوشنودی عطا فرمائیں اور حاضرین کو اپنے مختصر خطاب سے نوازا۔ تشہد اور تعوذ کے بعد آپ نے فرمایا کہ الحمد للہ آپ لوگوں کو اس شہر میں سو مساجد اسکیم کے تحت اس مسجد کی تکمیل کرنے کی توفیق ملی اور آپ نے جو عہد کیا تھا آج اسے پورا کیا۔ اس مسجد کی تکمیل میں آپ تمام نے حصہ لیا۔ کچھ کو سرٹیفیکیٹ ملے، کچھ کو نہیں ملے مگر اصل سرٹیفیکیٹ تو اللہ تعالیٰ کے ہاں ہیں۔ یاد رکھیں جو کوئی اللہ کی خاطر کام کرتا ہے اس کا اجر اللہ کے ہاں ہے۔ مساجد اللہ کی عبادت کے لئے تعمیر کی جاتی ہیں اور یہ واحدانیت کا نشان ہیں۔ نمازیں تو آپ لوگ پہلے بھی نماز سنٹر میں پڑھتے ہوں گے مگر یہ عمارت اب علاقے کے لوگوں نے خاص عبادت کے مقصد سے کھڑی کی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو یہ مقصد پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ حضور نے ظاہری و باطنی صفائی کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا کہ صفائی کا ایسا معیار قائم کریں کہ ہر راہ گیر کی خواہش ہو کہ یہ عمارت دیکھوں۔ حضور نے احباب کو حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ اس کے بندوں کے حقوق بھی ادا کرنے، آپس میں محبت و پیار سے رہنے اور ایک دوسرے کے لئے دل میں نیک خواہشات رکھنے کی تلقین بھی فرمائی۔ نیز فرمایا کہ اس طرح اللہ تعالیٰ دُعائیں قبول فرماتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد پانچوں وقت کھلی رکھنے کی تلقین بھی فرمائی اور صفائی کی اُن باریکیوں پر روشنی ڈالی جس کے ساتھ ایک نمازی کو اپنے خدا کے حضور حاضر ہونا چاہئے۔

خطاب کے بعد حضور انور خواتین کے ہال میں تشریف لے گئے اور معائنہ فرمایا۔ اس کے بعد رہائش گاہ تشریف لے گئے۔ بعد دوپہر پانچ بجے سے کچھ دیر پہلے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز باہر تشریف لائے اور مسجد کے صحن میں ایک پودا لگایا۔ پھر اطفال اور وقف نو بچوں میں چاکلیٹ تقسیم کئے جو پہلے سے قطار بنا کر کھڑے تھے۔ معاً بعد حضور انور نے از راہ شفقت تمام حاضر احباب کو شرف مصافحہ بخشا اور تعارف حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ کچھ بات چیت بھی فرمائی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقار عمل کرنے والے احباب کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔ اس کے بعد حضور پُر نور ان بچیوں کے گروہ کی طرف تشریف لے گئے جو اس دوران مسلسل اپنے نغموں سے کانوں میں رس گھول رہی تھیں۔ ان سے مختصر سوالات پوچھے اور انعام میں پن و چاکلیٹ تقسیم کئے۔ روانگی سے پہلے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد کا چاروں طرف سے معائنہ فرمایا اور پھر اجتماعی دعا کروائی۔ قافلہ پانچ بج کر تین منٹ پر احاطہ مسجد سے نکل کر دریائے رائن کے ساتھ ساتھ سفر کرتا ہوا واپس بیت السبوح فرینکفرٹ روانہ ہوا۔ قدرت کی اس حسین شاہکار وادی سے گزرتے ہوئے قافلے نے کچھ جگہ مختصر قیام بھی کیا مکرم نیشنل امیر صاحب نے راستے میں آنے والے تاریخی قلعوں کا تعارف کروایا اور مختصر تاریخ بیان کی۔ ایک قلعہ Relchenstein میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ترجمان کے ذریعہ اندر کی سیر بھی کی اور تفصیلی معلومات بھی حاصل کیں اور اپنے فوٹو اور ویڈیو کیمرے سے نوادرات کی فلم بھی بنائی۔ یہاں سے دریا کا نظارہ بہت بھلا معلوم ہوتا تھا۔ رات نو بجے قافلہ واپس بیت السبوح فرینکفرٹ پہنچ گیا۔ نماز مغرب وعشاء حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جمع کر کے بیت السبوح میں پڑھائیں۔ (رپورٹ)